زائد مسلم طالبات کو اسکول چھوڑنا پڑے گا اور انہیں طالبات کے ایک دوسرے اسکول جانے کے لیے مزید پانچ میل کا فاصلہ طے کرنا پڑے گا۔

انہوں نے کہا کہ "گیارہ سال یا اس سے زائد عمر کی مسلمان بچیوں کو مخلوط تعلیمی اداروں میں پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر سینٹ میری اسکول میں لڑکوں کو داخلہ دیا جاتا ہے تو ہماری بچیاں اسکول چھوڑنے پر مجبور ہوجائیں گی۔ اور انہیں نئے اسکول جانے کے لیے دو بار بس بدلنا پڑے گی۔" انہوں نے کہا کہ " یہ بات ٹوکس ٹیتھ کے علاقے میں رہنے والے مسلمان خاندانوں کے لیے سخت بوجھ ہوگی۔ اگرچہ اس وقت سینٹ میری اسکول میں لڑکیوں کی تعداد زیادہ نہیں ہے لیکن مسلم آبادی بالخصوص صومالی برادری میں اضافہ ہورہا ہے۔ اور آئندہ چند سالوں کے دوران میں ہمیں توقع ہے کہ ہم مزید طالبات اسکول بھیجنے کے قابل ہوجائیں گے۔"

انہوں نے کہا کہ سینٹ میری اسکول کو مخلوط تعلیمی ادارہ بنانے کے حق میں ایک دلیل یہ تھی کہ صرف طالبات کی صورت میں یہاں بچوں کی تعداد کافی نہیں۔ مستقبل قریب کی متوقع صورتِ حال ہمیں نئے سرے سے سوچنے کے لیے ایک بنیاد فراہم کرتی ہے۔ (رپورٹ: کیتھولک ہیرالڈ)

متفرّقات

پادری خواتین کو چرچ میں جنسی خوف وہراس کا سامنا

امریکہ کے اڑھائی لاکھ پروٹسٹنٹ پادریوں میں 20 ہزار خواتین منسٹروں کو جنسی خوف وہراس کے جس غیر متوقع مسئلے کا سامنا کرنا پڑرہا ہے، اس سے تمام فرقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یونائیٹڈ میتھوڈسٹ چرچ کی جنرل کونسل نے ایک حالیہ سروے کے حوالے سے بتایا ہے کہ اس کی 77 فیصد پادری خواتین نے خوف وہراس کی شکایت کی ہے۔ 41 فیصد واقعات میں خوف وہراس کا باعث چرچ کے شرکائے کار اور دوسرے پادری ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ باقاعدہ طور پر مقرر کردہ پادری خواتین، تنگ کرنے والوں کی نشانہ ہیں۔ سروے سے معلوم ہوا ہے کہ 23 فیصد عام خواتین نے خوف وہراس کا نشانہ بننے کی شکایت کی ہے جو اس اذیت سے گزرنے والی پادری خواتین کی تعداد کے ایک تہائی سے بھی کم ہیں۔ کلیولینڈ میں یونائیٹڈ چرچ آف کرائسٹ کے نسبتاً مختصر سروے میں 138 پادری خواتین میں سے 45 فیصد

نے اعتراف کیا ہے کہ انہیں چرچ کے احاطے میں جنسی طور پر پریشان کیا گیا۔

یونائیٹڈ چرچ کے رابطہ مرکز، جو چرچ اور معاشرے میں خواتین کے کردار پر نظر رکھتا ہے، کی ڈائریکٹر مس مارلن برائٹ لنگ کا کہنا ہے کہ "اگرچہ خوف وہراس کی نوعیت متعین نہیں ہے لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ اس کی کیا تعریف متعین کرتے ہیں - اعداد و شمار میں واقعات کی شرح غیر معمولی طور پر بہت زیادہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ "سب سے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ یہ واقعات چرچ کی حدود میں وقوع پذیر ہوتے ہیں۔"

میتھوڈسٹ چرچ کے سروے میں خوف وہراس کی نو اقسام بیان کی گئی ہیں۔ ان میں بُری نظر سے دیکھنے سے لے کر بے حجابانہ یکجا وقت گزارنے کے لیے دباؤ، جنسی حملے اور عصمت دری تک شامل ہیں۔

"جنسی مواد کا حامل بلا سبب مذاق" خوف وہراس کی وہ قسم ہے جس کی سب سے زیادہ شکایت کی گئی ہے۔ اس خوف وہراس کا شکار ہونے والی تین چوتھائی خواتین نے بتایا کہ انہوں نے ان واقعات کے خلاف کوئی باضابطہ کارروائی نہیں کی بلکہ تنگ کرنے والوں سے احتراز کیا یا انہیں بالکل ہی نظر انداز کر دیا۔ (رپورٹ: انٹر نیشنل ہیرالڈ ٹریبیون)

اپنے وطن میں

[پاکستان میں مسلم - مسیحی تعلقات کے بارے میں ایسی اطلاعات جو Focus میں اختصار سے پیش کی گئی ہیں یا سرے سے جگہ نہیں پا سکیں، ذیل میں پیش کی جا رہی ہیں۔]

بشپ انتھونی لوبو - چند مزید معلومات

گذشتہ صفحات میں اس امر کا ذکر ہو چکا ہے کہ صدر مملکت جناب غلام اسحاق خان نے بشپ لوبو کو "صدارتی اعزاز برائے حسن کارکردگی" عنایت کیا۔ بشپ لوبو کی بعض خدمات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ "کاتھولک نقیب" نے اُن کے بارے میں مزید یہ بتایا ہے کہ بشپ انتھونی لوبو کیتھولک بشپس کانفرنس کے صدر نشین، اس کی پاکستان شاخ کے معتمد اعلیٰ، ایجوکیشن کانفرنس آف ایشین بشپس کانفرنس کے صدر نشین، شاہ عبداللطیف بھٹائی یونیورسٹی خیرپور اور سندھ یونیورسٹی جامشورو کی سینیٹوں (Senates) کے رکن ہیں۔